السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں سعودیہ میں کام کرتا ہوں، میری بیوی پاکستان میں ہے، میں اسے عمرہ کی غرض سےاپنے پاس بلانا چاہتا ہوں، جس کی صورت یہ ہوگی کہ میرا بڑابیٹا لاہور ائیر پورٹ سے اسے جہاز پر سوار کردے گا اور میں جدہ میں ائیر پورٹ پر اسے وصول کرلوں گا، کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے، کتاب وسنت کی روشنی میں راہنمائی کریں کہ عورت اکیلی ہوائی جہاز کا سفر کرسکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عورت کے حج یا عمرہ کےلئے دیگر شرائط کے ساتھ بنیادی شرط یہ بھی ہے کہ دوران سفر اس کا خاوند یا کوئی دوسرا محرم ساتھ ہو کیونکہ کوئی عورت بھی اپنے محرم کے بغیر عمرہ یا کوئی اور سفر نہیں کرسکتی، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

[1]’’کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔‘‘

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک واقعہ پیش آیا کہ ایک آدمی کا جہادی لشکر کےلئے نام لکھ دیا گیا جبکہ اس کی بیوی حج پر جانا چاہتی تھی، اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق مسئلہ پوچھا تو آپ نے فرمایا: ’’تم اپنی بیوی کے ساتھ جاؤ۔‘‘[2]

ایک روایت میں ہے کہ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری بیوی حج کے سفر پر روانہ ہوچکی ہے، آپ نے فرمایا جاؤاور اس کے ساتھ حج میں شریک ہوجاؤ۔[3]

---

[1] صحيح البخاري، جزء الصيد: ١٨٦٢۔

[2] صحيح البخاري، الصيد: ١٨٦٢۔

[3] صحيح البخاري، الجهاد: ٣٠٠٦۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:208

محدث فتویٰ